میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ اردن

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 19 صفر، 1438ھ | 19/11/2016 | نمبر: 04/38

پریس ریلز

اردن کی حکومت اور مقتدر ٹولہ اپنے خود ساختہ "اعلیٰ ترین قومی مفاد" کے پیچھے چھپ رہے ہیں

جمعرات 16 نومبر 2016 کو ہانی الملکی، جو کہ اردن میں حکومت کے وزیر اعظم ہیں، نے پارلیمنٹ کے اٹھارویں سیشن سے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ "بے شک حکومت بڑے افتخار کے ساتھ آپ کے سامنے ایک ایسا جامع منصوبہ پیش کر رہی ہے جو کہ اندرونی اور بیرونی مسائل کا سامنا کرے گا، تاکہ امن و استحکام کو برقرار، جمہوریت کے رستے اور سیاسی اصلاحات کو مضبوط، مطلوبہ معاشی ترقی کو انصاف، دیانت اور شفافیت کی بنیادوں پر حقیقی وجود بخشے"۔ انہوں نے مزید یہ کہا کہ "اعلیٰ ترین قومی مفاد وہ معین اصول ہے جس کا سہارا لیتے ہوئے ہم فیصلے کریں گے اور پالیسیاں بنائیں گے"۔

ہم حزب التحریر ولایہ اردن، وزارت کے اس بیان کے جواب میں یہ کہتے ہیں کہ: اس زمین اور اس میں بسنے والے لوگوں کے مفاد کی تعریف اور تعین ہمارا وہ مخصوص نقطہ نظر کرتا ہے جو بحیثیت مسلمان اسلامی عقیدہ اور احکام شرعیہ سے نکلتا ہے۔ تو پھر وہ کونسا اعلیٰ ترین مفاد ہے جس کو بنیاد بناتے ہوئے اور جس کا سہارا لیتے ہوئے مقتدر ٹولا اور اس کی حکومت پالیسیاں بناتی اور فیصلے کرتی ہے، جبکہ وہ پالیسیاں اور فیصلے ہر معاملے میں اسلام کے خلاف ہوتے ہیں چاہے وہ حکمرانی ہو یا معیشت، معاشرتی زندگی ہو یا امت کے امور اور وسائل کی دیکھ بھال!؟

کیا مقتدر ٹولہ اور اس کی پے در پے حکومتیں وہی نہیں ہیں جو جمہوریت جیسے نظام کفر کو اس زمین اور اس میں رہنے والے لوگوں کا اعلیٰ ترین مفاد سمجھتی ہیں؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جو یہودی وجود کے ساتھ کیے گئے شرم ناک اور ذلت آمیز "وادی عربہ امن معاہدے"، بحر احمر اور بحر مردار کے درمیان نہر کے معاہدے، گیس پائپ لائن معاہدے، اور یہودی وجود کے ساتھ سیاسی، دفاعی اور فوجی تعاون کو اعلیٰ ترین مفاد سمجھتے ہیں؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جو ناکام معاشی تبدیلی، جس نے ملک کو تباہ کر دیا ہے اور نجکاری جو ملکی وسائل اور عوامی اثاثاجات کو دشمن کے ہاتھوں میں دیتی ہے، کو اعلیٰ ترین مفاد سمجھتے ہیں؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جو ورلڈ بینک اور اس کے احکامات کی تابعداری کو اعلیٰ ترین مفاد سمجھتے تھے اور رہیں گے، جس نے عوام کی جیبیں خالی کر دی ہیں؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جو امریکہ کی قیادت میں عالمی اتحاد میں شمولیت کو اعلیٰ ترین مفاد سمجھتے ہیں؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جو علماء اور خطیبوں کی زبان بندی اور اسلام کے عملی نفاذ کے لئے کام کرنے والوں کی جیل بندی کو اعلیٰ ترین مفاد سمجھتے ہیں؟!

اے اردن کے مسلمانو! بے شک تمہارا اور تمہاری زمین کا مفاد اسلامی عقیدہ اور اس سے نکلنے والے نظاموں کے علاوہ کچھ نہیں ہے اور نہ کبھی ہو گا۔ تمہارا اور تمہاری زمین کا مفاد اسلام کے نظام میں ہے، جو تمہاری زندگی کے معاملات کو تمہارے رب کی شریعت کے مطابق ترتیب دے گا۔ تمہارا اعلیٰ ترین مفاد اسلام کا نظام حکومت ہے یعنی کہ خلافہ علیٰ منہاج النبوۃ جو اسلام کو عملاً نافذ کرے گی۔ تمہارا اور تمہاری زمین کا مفاد اسلام کے اقتصادی نظام میں مضمر ہے جو تمہارے تمام مسائل کو عملی طور پر حل کرے گا، وہ مسائل جو ہم پر اس گلے سڑے سرمایہ دارانہ نظام کے نفاذ کے نتیجے میں پیدا ہوئے، جس نے ہماری جیبیں خالی کر دیں اور ہمارے مستقبل کو داؤ پر لگا دیا۔

اے اردن کے مسلمانو: اللہ کی نظر میں مقتدر ٹولے کی حکومت اپنے اس وزارتی بیان کے بعد، جو اس نے پارلیمان کو اعتماد میں لینے کے لئے دیا ہے، کہاں کھڑی ہے! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

(وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّـهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ)

"تم اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق اِن لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو" (سورۃ المائدہ: 49)

یا پھر مقتدر ٹولے کی حکومت اور وہ جو انہیں اعتماد کا ووٹ دیں گے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے ناواقف ہیں:

(الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا)

"آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے" (سورۃ المائدہ:3)

اسی طرح مزید اللہ نے فرمایا:

(مَّا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِن شَيْءٍ)

"ہم نے کتاب میں کوئی چیز نہیں چھوڑی" (سورۃ الانعام:38)

اے مسلمانو! ان پر کوئی اعتماد نہ کرنا جو اللہ کے نازل کردہ کے مطابق حکمرانی نہیں کرتے اور جو اللہ کی شریعت کو پرے دھکیلتے ہیں۔ اور جو انسانوں کی قانون سازی پر انحصار کرتے ہیں اور پھر اس کی بنیاد پر حکمرانی کرتے ہیں۔

(أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّـهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ)

"(اگر یہ خدا کے قانون سے منہ موڑتے ہیں) تو کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ جو لوگ اللہ پر یقین رکھتے ہیں ان کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے" (سورۃ المائدہ:50)

اے اللہ! ہم نے پہنچا دیا۔ اے اللہ! گواہ رہنا۔

ولایہ اردن میں حزب التحریر کا میڈیا آفس